فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم :- جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۰ رمضان ۱۳۸۹ھ - ۲۱ نبوت ۱۳۴۸ ہش - ۲۱ نومبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۷۰

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۰ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ؛

● حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں کہ عزیزہ امۃ الباقی عائشہ بنت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا گلے کا اپریشن لاہور میں ملٹری ہسپتال میں ہوا ہے ۔ احبابِ جماعت سے عزیزہ کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواستِ دعا ہے ؛

بجٹ فارم انصار اللہ

تمام مجالس انصار اللہ کو بجٹ فارم بھجوا دیئے گئے ہیں تا کہ سال ۱۳۴۹ ہش کا بجٹ تیار کر کے ہر مجلس مرکز میں بھجوا دے امید ہے کہ زعماء کرام اس بنیادی کام کی طرف فوراً توجہ کریں گے اور بجٹ ہر لحاظ سے مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں گے اگر کسی مجلس کو فارم نہ ملے ہوں تو اطلاع آنے پر دوبارہ بھجوا دیئے جائیں گے جزاکم اللہ ۔

قائد مال

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو

نماز میں جہاں جہاں دُعا کا موقع ہے دعا کرو

(۱) "سو تم نمازوں کو سنوارو اور خدا تعالیٰ کے احکام کو اس کے فرمودہ کے بموجب کرو ۔ اس کی نواہی سے بچے رہو ۔ اس کے ذکر اور یاد میں لگے رہو ۔ دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو ۔ اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع و سجود میں دعا کا موقع ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کر دو ۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی اور نہ وہ قبولیت کے لائق ہے ۔ نماز وہی ہے کہ کھڑے ہونے سے سلام پھیرنے کے وقت تک پورے خشوع و خضوع اور حضورِ قلب سے ادا کی جاوے اور عاجزی اور فروتنی اور انکساری اور گریہ و زاری سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح سے ادا کی جاوے کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہو ۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تو ہو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے ۔ اس طرح کمال ادب اور محبّت اور خوف سے بھری ہوئی نماز ادا کرو ۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۲۶)

(۲) "نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانونِ قدرت کے عین مطابق ہے ۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچّہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے ۔ الوہیّت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ اسکے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے تو الوہیّت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہیئے ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۵۲)

سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنیوالوں کے نام ۲۹ رمضان المبارک کو حضور کی خدمت میں پیش کیے جائیں گے

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق تمام ناصرات الاحمدیہ کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ تک سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات حفظ کریں ۔ ہر لجنہ کی صدر اور سیکرٹری ناصرات کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد مرکزی دفتر کو اطلاع دیدیں کہ کس کس نے حفظ کر لیا ہے ۔ ان سے سترہ آیات سُننے کے بعد لجنہ کی طرف سے ہر بچّی کو ایک سند دی جائے گی اس لئے صرف تعداد لکھنا کافی نہیں بلکہ ہر بچّی کا نام ۔ عمر ۔ ولدیت ۔ شہر کا نام لکھنا ضروری ہے تا اس کے مطابق سندات بھجوائی جائیں ۔ ۲۵ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کی جائے گی ۔ اس سے قبل تمام ناصرات خواہ شہر کی ہوں یا قصبہ کی یا گاؤں کی ان کی رپورٹ آجانی چاہیئے ۔ جہاں لجنہ کی تنظیم قائم نہیں وہاں کی ۱۵ سال سے کم کی بچّیاں آیات یاد کر کے اپنے والدین کی تصدیق سے اطلاع دیں ۔ ان کی سند بھجوا دی جائے گی لیکن پتہ خط و کتابت مکمل ہو ۔ اسی طرح جو عورتیں بھی یہ آیات حفظ کر چکی ہیں انکے نام بھجوائیں ۔ لجنہ کی ممبرات اور ناصرات کی فہرستیں الگ الگ ہوں ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں آیات یاد کرنے والیوں کی پہلی دعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک کو پیش کی جائے گی ؛

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ نبوت ۱۳۴۸ ہش

لَاتُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ

(۲)

آپ کی تربیت اور اصلاح کا یہ نتیجہ ہؤا تھا کہ حضرت بلال رضؓ جیسے انسان عربوں جیسے مغرور سرداروں کے سردار بن گئے تھے اور وہ لوگ جو آپؓ کو رسیوں سے باندھ کر گلیوں میں گھسیٹتے تھے اور تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر اوپر بھاری سے بھاری پتھر رکھ کر ایذائیں دیتے تھے جب تسلیم و رضا کی بھٹی سے کندن بن کر نکلے تو وہ عرب سردار اور ان کی اولادیں ان کے سامنے اس طرح جھک گئیں کہ جیسا کوئی شہنشاہوں کے آگے بھی نہیں جھکتا۔ اور اس جھکنے میں کوئی دنیوی غرض نہیں ہوتی تھی جیسی شہنشاہوں کے آگے جھکنے میں ہوتی ہے۔ بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالےٰ کی خوشنودی ہوتی تھی۔ یہ کتنا اعزاز ہے کہ آج تک مسلمان جب حضرت بلالؓ کا نام لیتے ہیں تو رضی اللہ عنہ کے ساتھ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے حضرت بلالؓ کی تربیت اس نہج سے ہوئی تھی کہ اپنے مال کو اپنا مال نہیں سمجھتے تھے بلکہ خدا کا مال سمجھتے تھے اور جو کچھ ان کو ملتا تھا اس میں سے اپنے ہمسایہ اور مساکین اپنے رشتہ داروں کو اپنا شریک سمجھتے تھے۔

اسلام کی تاریخ میں ایسے کروڑوں انسان پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے دُنیا کے سامنے اسلامی زندگی کا صحیح نمونہ پیش کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اسلام کے اقتصادی نظام پر جو خطبات ارشاد فرما رہے ہیں ان کا مقصد بھی یہی ہے۔ اور اگر انسان یہ مقام حاصل کرے تو تب ہی دُنیا کا اقتصادی مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ ورنہ دنیاداری کے لئے سونے کے پہاڑ بھی اکٹھے کر لئے جائیں اور انسانی تدابیر سے دنیا میں خواہ کتنی بھی دولت کی ریل پیل ہو جائے جب تک انسان کی کمائی اللہ تعالےٰ کی رضا کے مطابق خرچ نہیں کی جائے گی، اقتصادی مسئلہ قیامت تک حل نہیں ہو سکتا۔ البتہ انسانیت سے گرانے والے کام کھیل کود اور لہو ولعب میں خرچ بڑھتا چلا جائے گا اور چند لمحوں کی تفریح کے لئے بڑے بڑے خزانے صرف ہوتے رہیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج انسان نفسِ امّارہ کے چنگل میں پھنسا ہؤا ہے اور وہ رزق جو اللہ تعالےٰ نے اس کو دیا ہے وہ تعیش میں صرف ہو رہا ہے۔ جب ایک ایکٹریس اور ایکٹر ایک ایک فلم میں لاکھوں روپیہ لے جاتے ہیں اور یہ روپیہ محض تعیش اور نفسانی خواہشات میں صرف ہوتا ہے۔ تو خواہ ہوٹلوں اور ان لوگوں کے گھروں میں کتنی بھی خوشیاں اور مسرتیں ناچتی پھریں۔ دنیا میں غم و اندوہ کے اندھیرے ہی چھائے رہیں گے۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے ہر ملک میں عوامی تحریکیں چل رہی ہیں سرمایہ داری نظام اور سوشلزم اور جانے کیا کیا ازم رونما ہو رہے ہیں مگر یہ تمام تحریکیں اور ازم دُنیا میں امن وامان کی فضا قائم کرنے کی بجائے فتنہ وفساد اور خون ریزی اور تباہی کو جنم دے رہی ہیں۔ یہاں تک کہ انسان نے جو بڑے بڑے ایوان دولت کی نمود کے لئے تعمیر کئے ہیں اور اللہ تعالےٰ نے جو خزانے تیل وغیرہ کی صورت میں ان کو دیئے ہیں وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس کو تباہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے تیل اور دوسری نعمتیں اس لئے پیدا نہیں کی ہیں کہ انسان ان کو باہم جنگ وجدل میں اور ایک دوسرے کو مٹانے کے لئے خرچ کرے بلکہ اس لئے پیدا کی ہیں کہ دُنیا کے تمام انسان ان نعمتوں سے استفادہ کریں اور اس کا شکر بجا لائیں جس نے اپنی رحمانیت سے ہر انسان کی پیدائش سے پہلے ہی اس کے زندگی کے سامان کرۂ ارض پر اتنی افراط سے پیدا کر دیئے ہیں کہ اگر انسان خداداد عقل سے صراطِ مستقیم پر چلنے لگیں تو کوئی پیٹ نہ بھوکا رہ سکتا ہے اور نہ کوئی جسم لباس سے محروم ہو سکتا ہے۔ مگر ہو کیا رہا ہے۔ ایک طرف تو بڑے بڑے خزانے جمع کئے جا رہے ہیں اور دوسری طرف ان خزانوں کو خود ہی تباہ کرنے کی تدابیر سوچی جا رہی ہیں ٭

انوارِ سماوی کا نزول

کِس قدر ارفع ہے۔ کیا عالی مقام
اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ فِیْ شَھْرِ صِیَام
اللہ۔ اللہ۔ یہ مقدس روز وشب
اللہ۔ اللہ یہ مُبارک۔ صُبح وشام
دم بہ دم ذکر و دُرود و شکرِ حق!
جا بہ جا وردِ تحیّات۔ سلام
ہر نفس اِک جُنبشِ پروازِ شوق
ہر نظر۔ اِک لرزشِ صہباو جام
ہر قدم اِک منزلِ حق کی دلیل
ہر جبیں اِک نقشِ تابندہ کا نام
خانہ خانہ گوشۂ بیت الدعا
قریہ قریہ۔ خانۂ دارالسلام
لحظہ لحظہ۔ نغمۂ کیف و سرور
لمحہ لمحہ بارشِ نُورِ تمام
جاں نثارِ سیّدِ خیر البشرؐ
دِل۔ فدائے حضرتِ خیر الانامؐ
ایک طوفانِ ہجومِ آرزو
ایک سیلابِ تمنّائے دوام
اِک ادائے دِلبری۔ اُن کا سخن
اِک صدائے تشنگی۔ میرا کلام

عبدالسلام اختر ایم۔اے

ماہِ رمضان کی عظیم روحانی برکات

از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب خادم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

ماہ رمضان رب رحیم و رحمان کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے خصوصی رحمتوں برکتوں، فضلوں اور سعادتوں کے نزول کا مہینہ ہے۔ قرآن کریم میں اس ماہِ مبارک کے روحانی فوائد و برکات کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
(البقرہ ۲۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔

پھر فرماتا ہے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ
بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ۔
(سورۃ البقرہ ۲۳۶)

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الہی نشان بھی ہیں۔ اس لئے تم میں سے جو شخص بھی اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے (کہ نہ مریض ہو نہ مسافر) اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔ اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی واجب) ہو گی۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور (یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور) تاکہ تم تعداد کو پورا کر لو۔ اور اس (بات) پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو۔

اس کے ساتھ ہی فرمانِ الہی ہوا ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا
بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ

اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس (ہی) ہوں۔ جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

قرآن حکیم کی ان آیات میں رمضان المبارک روزے رکھنے والوں کے لئے جس بنیادی برکت اور روحانی فائدہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ ہر قسم کی روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچ کر کامل متقی بن جائیں گے۔ تقویٰ کے معنی ہی یہ ہوتے ہیں کہ انسان کے دل میں محبتِ الٰہی اس درجہ گھر کر جائے۔ اور اس کا دل خشیت اللہ سے اس قدر بھر جائے کہ وہ خدا تعالیٰ کی محبت اور خوف کے نتیجہ میں تمام قسم کی اخلاقی و روحانی کمزوریوں اور برائیوں سے محفوظ ہو جائے۔ اور نیکیوں میں مسلسل ترقی کرتا چلا جائے۔ وہ ہر کام اور ہر بات کرنے سے پہلے دیکھ لے۔ کہ اگر میں نے یہ کام کیا۔ تو میرا رب مجھ سے ناراض تو نہیں ہو جائے گا۔ اور کیا اس کے نتیجہ میں میں اپنے رب کی رضا اور محبت کی نظر سے محروم تو نہیں ہو جاؤں گا؟ ایک مومن و متقی کی علامت ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ
حُبًّا لِّلّٰهِ

کہ حقیقی مومن و متقی ہر چیز اور ہر ارادہ اور ہر شخص سے بڑھ کر خدا تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے۔ اور دوسری کوئی خواہش یا کوئی چیز رضائے الٰہی کے حصول میں اس کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی بلکہ محبت الٰہی میں سب پر غالب رہتی ہے۔

ایک روزہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی راہوں پر گامزن ہو۔ اور اس کی محبت اور اس کے خوف سے بے نیاز ہو کر کوئی ایسی حرکت سرزد نہ ہونے دے جو تقوےٰ کے مفہوم کے خلاف ہو۔ اسی لئے حضور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار کو تاکید فرمائی ہے کہ روزہ ڈھال ہے۔ پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو وہ بے ہودہ گوئی و بدکلامی اور شور و شر نہ کرے۔ اگر کوئی دوسرا اس سے بدگوئی یا لڑائی جھگڑا کرے تو روزہ دار اسے جواب دے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

(بخاری کتاب الصوم)

پس روزے کا حکم ربِ جلیل نے اسی لئے دیا ہے کہ انسان متقی بن جائے۔ اس لئے ہر روزہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ رمضان المبارک میں پہلے سے بڑھ کر نیکیاں بجالائے اور کوشش کرے کہ اس مبارک مہینہ میں ان اخلاقی و روحانی کمزوریوں کو چھوڑ دے۔ جنہیں وہ سال کے باقی مہینوں میں نہیں چھوڑ سکا۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کا کوئی فائدہ نہیں چنانچہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ
وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ
فِيْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَ
شَرَابَهٗ (بخاری کتاب الصوم)

"جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے باز نہیں آتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں"۔

یہاں جھوٹ میں تمام وہ برائیاں شامل ہیں، جن کا تعلق زبان و بیان سے ہے مثلاً بدکلامی و بدگوئی، غیبت و چغل خوری، عیب جوئی، بہتان طرازی۔ طعنہ زنی، دلآزاری اور برائی و بے حیائی کی تشہیر وغیرہ۔

ان تمام بدخصائل کو ترک کرنا روزہ کے احترام کے لئے ضروری ہے۔ اس وضاحت سے ظاہر ہے کہ روزہ صرف اسی کا نام نہیں کہ ایک خاص اور مقررہ وقت تک کھانے پینے سے اعراض کیا جائے۔ بلکہ جس طرح صبح کی اذان سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی سے مخصوص تعلق قائم نہ کرنے کا نام روزہ ہے۔ اسی طرح دل اور نیت کو پاک رکھنا کانوں کو ناپسندیدہ باتوں کے سننے سے روکنا آنکھوں سے ان چیزوں کو نہ دیکھنا جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے زبان سے کوئی ایسا کلام نہ کرنا جو رضائے الٰہی کے خلاف ہو اور ہاتھوں اور پاؤں کو صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے ہی استعمال کرنا یہ سب امور روزہ کی تعریف میں شامل ہیں جو روزہ دار ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق روزہ رکھتا ہے وہ بلاشبہ بے شمار برکات کا حقدار اور

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

موردبن جاتا ہے۔ اگر تمام مسلمان روزے کی مذکورہ بالا حقیقت کو سمجھ کر روزے رکھیں تو پھر شیطان اور شیطانی طاقتوں کے لئے کوئی ایسی راہ باقی نہیں رہ جاتی جس سے داخل ہوکر وہ مومنین کی متاعِ ایمان پر ڈاکہ ڈال سکیں بلکہ ہر سو جنت کے دروازے وا نظر آئینگے نہ کوئی جھگڑا و فساد ہوگا۔ نہ چوری نہ کسی کی عزت خطرے میں ہوگی۔ نہ مال۔ ہر طرف محبت و ہمدردی اور رحمت و برکت ہی جلوہ فگن ہوگی۔ روزہ کے اسی مفہوم کو سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ
اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ
اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ
الشَّيَاطِيْنُ
(بخاری کتاب الصوم)

"جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام رمضان کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ۔

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ اللہ تعالے کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ اور روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا ..... روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارتِ دینی ہوتی ہے ..... رمضان دعا کا مہینہ ہے ..... نماز تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور روزہ سے تجلّیٔ قلب ہوتی ہے ..... اور تجلّیٔ قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے"

پس لفظ رمضان میں بھی خدا تعالےٰ نے انسان کو اسی طرف متوجہ فرمایا ہے کہ اس کے دل وسینہ میں دورانِ رمضان ایک ایسی روحانی حرارت اور آگ روشن ہوجانی چاہیئے جو ہر شیطانی خیال اور غیر اللہ کی محبت کو بھسم کر کے محبتِ الٰہی کو خوب بھڑکائے۔ اور روزہ دار کو قربِ خداوندی اور وصلِ الٰہی کے شیریں جام پلائے۔

صوفیائے کرام کے تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ کم خوری اور ایک حد تک بھوکے پیاسے رہنے سے روحانی قوتوں کو جلا ملتی ہے انسان کی روحانی حس تیز ہوجاتی ہے۔ اور ایسا شخص زائد جسمانی اادوں کے ختم ہونے سے اپنے دل میں ایک خاص نورانی وروحانی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ہوتے ہوتے وہ کشوف والہامات اور دیدارِ الٰہی سے مشرف ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ
لَهٗ اِلَّا الصِّيَامَ فَاِنَّهٗ
لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ
(بخاری کتاب الصوم)

کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کی اپنی ذات کے لئے ہوتا ہے سوائے روزہ کے۔ روزہ صرف میرے لئے ہوتا ہے اور اس کی جزا اور بدلہ میں خود ہوں۔ یعنی میں خود حقیقی روزہ دار کا ہوجاتا ہوں اور اسے اپنے دیدار سے سرفراز فرماتا ہوں۔

حقیقی روزہ دار کے اس غیر معمولی اور خصوصی اعزاز کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ بغیر کھانے پینے کے زندہ رہنا اور جسمانی تعلقات سے پاک ہونا صرف خدا تعالےٰ ہی کی خصوصیت ہے۔ جس میں اس کا کوئی اور ہرگز شریک نہیں روزہ دار عارضی طور پر صرف خدا تعالےٰ کے حکم اور اس کی رضا کی خاطر اس کی ان صفات کا ایک حد تک ہمرنگ ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کہتا ہے کہ میرا بندہ صرف میری خاطر اور میرے حکم کی بجا آوری میں اپنے نفس اور اپنی خواہشات کو دباتا ہے۔ اس لئے میں اسے غیر معمولی اجر وانعام سے نوازتا ہوں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ منشائے الٰہی کے مطابق متواتر چھ ماہ کے روزے رکھے۔ اس کے نتیجہ میں رب کریم نے جو فیوض و برکات آپ پر نازل کیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ

"اس اثناء میں عجیب عجیب مکاشفات مجھ پر کھلے۔ بعض گزشتہ انبیاء سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک دفعہ عین بیداری کی حالت میں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مع حسین وعلی رضی اللہ عنہما وفاطمہ رضی اللہ عنہا کے دیکھا یہ خواب نہ تھی بلکہ بیداری کی ایک قسم تھی۔ علاوہ ازیں انوار روحانی تمثیل کے طور پر برنگ ستون سبز و سرخ ایسے دلکش و دلستاں طور پر نظر آئے تھے۔ جن کا بیان کرنا طاقت تحریر سے باہر ہے۔ وہ روحانی ستون سیدھے آسمان کی طرف گئے تھے۔ جن میں سے بعض چمکدار اور بعض سبز و سرخ تھے۔ ان کو دل سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دیکھ کر دل کو نہایت سرور پہنچتا تھا۔ اور دنیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوتی جیسا کہ اس کو دیکھ کر دل اور روح کو لذت آتی تھی۔ میرے خیال میں ہے کہ وہ ستون خدا اور روزہ کی محبت کی ترکیب سے ایک تمثیلی صورت میں ظاہر کئے گئے تھے۔ یعنی وہ ایک نور تھا جو دل سے نکلا۔ اور دوسرا وہ نور تھا جو اوپر سے نازل ہوا۔ اور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت پیدا ہوگئی۔"

(باقی)

جلسہ سالانہ پر علیحدہ رہائش کے خواہشمند احباب

یکم دسمبر تک مطالبات بھجوادیں

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ جو احباب کسی مجبوری کے پیش نظر جماعتی رہائش گاہوں پر قیام نہ کر سکتے ہوں۔ انہیں اپنے کوائف یعنی تعداد مکمل پتہ وغیرہ نظامت مکانات کو یکم دسمبر سے قبل ارسال کر دینا چاہئیں تاکہ بروقت الاٹمنٹ ہو سکے۔ اور عید کے معاً بعد اس کی اطلاع بذریعہ ڈاک انہیں بھجوائی جا سکے۔

(ناظم مکانات)

وظائف اطفال الاحمدیہ برائے سال ۴۹-۱۳۴۸ ہش / ۷۰-۱۹۶۹ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کی طرف سے ہر سال مرکزی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اطفال کا وظائف کے لئے ایک انٹرویو لیا جاتا ہے۔

امسال انٹرویو بورڈ کے فیصلہ کے مطابق عزیز مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر عبدالمنان صاحب مجلس خوشاب ضلع سرگودھا اور عزیز مکرم عبدالباسط صاحب طارق ابن مکرم عبدالکریم صاحب خالد مجلس گوجرہ ضلع لائل پور بالترتیب اول اور دوم قرار پائے ہیں۔

ان دونوں اطفال کو مجلس مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کی طرف سے دس دس روپے ماہوار کے وظائف ایک سال کے لئے دیئے جائیں گے۔ اللہ تعالےٰ ہر دو اطفال کو یہ اعزاز مبارک کرے آمین

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے لڑکے کیپٹن نواز احمد منہاس کو گولی لگ جانے کے باعث شدید زخم اور چوٹ آئی تھی۔ اس سے بائیں بازو کا شانہ بیکار ہوتا جارہا تھا۔ علاج کے بعد خدا تعالےٰ کے فضل سے زخم بھر گیا تھا۔ اور بازو ایک حد تک حرکت بھی کرتا ہے دیکھنے میں کوئی نقص معلوم بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اس کی حرکت پورے طور پر نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں اس کا ایک اور اپریشن ۱۹ نومبر کو C.M.H میں ہوگا۔ جملہ بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔

محمد اکرم منہاس ۱۶ ڈی گلبرگ لاہور

ماہ رمضان اور تلاوت قرآن کریم

مکرم محمد انیس الرحمٰن صاحب صادق شاہد اف مشرقی پاکستان

ماہ رمضان کو اسلام میں ایک خاص مقام اور خاص تقدس حاصل ہے۔ اس مبارک مہینہ میں اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کو نازل فرمایا۔ رمضان اور تلاوت قرآن کریم کا آپس میں ایک گہرا تعلق ہے۔ اس مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے کی جانی چاہیئے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آتا ہے کہ آپ اس ماہ میں قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ جبرائیل علیہ السلام ہر سال اس کتاب کا دور کروایا کرتے تھے۔ حضرت رسول کریمؐ کی وفات کے آخری سال میں جبرائیلؑ نے قرآن مجید کا دو دفعہ دور کروایا۔ قرآن مجید کے تقدس کا بھی تقاضا ہے کہ اسے کثرت سے پڑھا جائے اس کے مطالب پر غور کیا جائے اور اس کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالا جائے جب ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم قرآن مجید سے محبت رکھتے ہیں تو اس کی محبت کا بھی تقاضا ہے کہ اسے کثرت سے پڑھا جائے اس کے مطالب پر غور کیا جائے اور اس کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالا جائے۔ جب ہم یہ دعوے کرتے ہیں کہ ہم قرآن مجید سے محبت رکھتے ہیں تو اس کی محبت کا تقاضا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کی جائے اور اس پر عمل کیا جائے اور اس زمانے کے مامور اور مرسل حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے اپنی کتاب کشتی نوح میں فرمایا ہے کہ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم اس کی عزت کس طرح کریں اس کا جواب یہی ہے کہ اس کی عزت اس طرح ہو سکتی ہے کہ ہم روزانہ اسکی تلاوت کریں اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید کو پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے قیامت کے دن شفاعت کا ذریعہ ہوگا جیسا کہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن شفیع بن کر آئیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے کہ قیامت کے دن قرآن مجید تمہارا مکذب یا مصدق ہوگا۔

تلاوت قرآن کریم کی فضیلت

از روئے احادیث

تلاوت قرآن کریم کی فضیلت احادیث میں کثرت سے بیان ہوتی ہے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے دو انسان قابل رشک ہیں ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی دولت عطا فرمائی اور وہ دن رات اسی کی تلاوت کرتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالےٰ نے مال کی دولت سے نوازا اور وہ دن رات کے لمحات میں اس کو خدا تعالےٰ کی راہ میں صرف کرتا ہے۔ قرآن کریم کو صرف ظاہری طور پر تلاوت کرنا کافی نہیں ہے۔ بلکہ اس پر غور کرنا اور اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّیَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ۔

(رواہ مسلم)

یعنی اللہ تعالےٰ قرآن مجید کے ذریعہ بہت سی قوموں کو بلند کرتا ہے اور اس پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے بہت سی قوموں کو گرا دیتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کی کتاب قرآن مجید میں سے ایک حرف تلاوت کرے تو اس کو اس کے بدلہ میں ایک نیکی ملے گی اور ہر ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی

(رواہ الترمذی)

قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے دل میں ایک سکینت اور اطمینان پیدا ہوتا ہے اس مبارک ماہ میں قرآن کا خاص التزام کرنا چاہیئے اور کم از کم ایک دفعہ اس کا ضرور دور کرنا چاہیئے۔ اگر کوئی شخص قرآن مجید کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا بلکہ پڑھنے کے دوران اٹکتا ہے اور اس میں کچھ دقت محسوس کرتا ہے۔ ایسا شخص اگر التزام کے ساتھ قرآن کو پڑھے باوجود اس کے کہ اسکو پڑھنے میں کافی وقت لگے ایسے شخص کو خوشخبری دی گئی ہے کہ اسے دوہرا ثواب دیا جائیگا جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے کہ جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت کرتا ہے اور جو اس کی تلاوت میں ماہر ہے وہ قیامت کے روز فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس میں اٹکتا ہے اور اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لئے دوگنا ثواب ہے۔

(بخاری و مسلم)

مذکورہ بالا روایات سے تلاوت قرآن کریم کرنے کی فضیلت واضح ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس مبارک ماہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کریم کرنے اور اس پر غور کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

رمضان المبارک کا خاص پروگرام

سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات کا حفظ کرنا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق رمضان المبارک ختم ہونے سے پہلے ہر احمدی خاتون اور ہر احمدی بچی سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کریں اور ہر لجنہ کی عہدیداران ان بہنوں اور بچیوں کے ناموں سے مطلع کریں جو یاد کر چکی ہیں ان سے سننے کے بعد تا ان کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے جا سکیں۔ جہاں لجنہ یا ناصرات کی باقاعدہ تنظیم قائم نہیں ہوسکی وہ خود اطلاع دیں کہ ہم نے یاد کر لی ہے۔ یہ سب نام رمضان المبارک ختم ہونے سے قبل ملنے ضروری ہیں۔ (خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد چندہ یا اپنے مرحومین کی طرف سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

۶۴۷۔ محترمہ قمر بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب گلبرگ لاہور منجانب والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ ۳۰۰ــــ۰۰

۷۴۷۔ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ عبد الصمد صاحب گوجرخان منجانب والدہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ مرحومہ ۳۵۱ــــ۰۰

۸۴۷۔ محترمہ مسعودہ صاحبہ اہلیہ سید سرور شاہ صاحب دار النصر ربوہ ۳۰۰ــــ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا ۔ میری امی جان جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ بہت لاغر ہو گئی ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں ان کی مکمل صحتیابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (شوکت امین النصرت ۲۹/۴ جہ آباد کراچی ۱۸)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے

طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء و طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ دیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور اس کامیابی کو ان کے لئے دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۴۔ عزیزہ جمیلہ ثروت صاحبہ ہمشیرہ شیخ عبدالخالق صاحب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ — ۱۰

۵۔ عزیز سعادت احمد اشرف ابن خوشی محمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ — ۵

۶۔ عزیزہ امۃ الحکیم لطیفہ
۷۔ عزیزہ امۃ السمیع راشدہ
۸۔ عزیزہ امۃ الرفیق طاہرہ
} بنات مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل — ۵

دیگر طلباء اور طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے چندہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ طویل عرصہ سے راولپنڈی میں بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ میری والدہ محترمہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے شوہر روزگار کے سلسلے میں پریشان ہیں بہتر اور بابرکت روزگار کے حصول کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (سعیدہ اقبال۔ کوچہ احمدیہ۔ننکانہ صاحب)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ چند دنوں سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ عالیہ اور احباب جماعت سے دعا کی درد مندانہ درخواست ہے۔ شافی مطلق اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

(عبدالغنی بھٹی محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ)

۳۔ خاکسار کے بیٹے نصیر احمد کو کئی دنوں سے پیچش اور پھر بخار آنا شروع ہو گیا۔ اب خسرہ نکل آیا ہے۔ ان عوارض کی وجہ سے بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہے لہٰذا احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کو محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ صحت و تندرستی و توانائی عطا فرماوے۔ (خاکسار محمد احمد منیر ملتان)

۴۔ میرے والد محترم مرزا عمر الدین صاحب اور میری والدہ صاحبہ امسال فریضہ حج ادا کرنے اور حرمین شریفین کی زیارت کی غرض سے ۲۰ نبوت کو بذریعہ جہاز روانہ ہو رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں سفر و حضر میں خیر و عافیت سے رکھے اور مناسک حج پوری تندہی سے ادا کرنے کی توفیق دے اور بخیریت واپس آئیں۔ (مرزا نذیر احمد۔ نائب امیر جماعت احمدیہ میرپور خاص)
منڈی نصیر پارک سندھ

۵۔ میری بیوی عرصہ سے سخت بیمار ہے باوجود کافی علاج معالجہ کے کچھ افاقہ نہیں ہو رہا۔ سخت لاغر اور کمزور ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے میں بھی نہایت پریشان ہوں۔ نیز برادرم سرور عبدالسلام بھی دیر سے سخت بیمار ہیں وہ بھی آجکل کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ درخواست ہے۔ (سرور رحمت اللہ دارالرحمت ربوہ)

شادی کی تقریب

لاہور ۔ ۱۲ اخاء ۱۳۴۸ھش مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار چوہدری نذیر احمد صاحب عبدالحسن ابن چوہدری علی محمد صاحب کراچی اور عزیزہ فرحت افزا سلمہا اللہ تعالیٰ بنت خاکسار محمد اعظم بوتالوی Q ۔ ۱۴ وحدت کالونی لاہور) کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ برات کراچی سے صبح دس بجے لاہور آئی اور شام چھ بجے واپس کراچی روانہ ہو گئی۔

عزیزہ فرحت افزا کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۲ جولائی ۶۹ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں مولانا عبدالمالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ نے پڑھا تھا۔ دعا کی تقریب میں علاوہ عزیز و اقارب کے کثیر تعداد میں مقامی احباب و مستورات نے شمولیت حاصل کی۔

احباب و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین ثم آمین۔ (خاکسار محمد اعظم بوتالوی Q ۔ ۱۴ وحدت کالونی لاہور)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

میری اہلیہ محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ کی وفات پر احباب کرام نے بطور تعزیت بکثرت خطوط روانہ فرما کر میری دلجوئی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ میں نے جملہ احباب کو شکریہ کے خطوط ارسال کئے ہیں۔ بذریعہ تحریر ہذا میں تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری مؤدبانہ درخواست ہے کہ احباب مرحومہ کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اسے علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ مرحومہ بہت نیک خاتون تھی۔ اور اس کے بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۶ فتح ۱۳۴۸ھش (۲۶ دسمبر ۱۹۶۹ء) سے پہلے پہلے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام اطفال ۲۶ دسمبر ۱۹۶۹ء سے پہلے پہلے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کر لیں۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور ناظمین اطفال کا فرض ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی فوری تعمیل کروائیں اور اس کے لئے ایک جامع منصوبہ بنا کر کام کریں تاکہ سب اطفال وقت مقررہ کے اندر اندر آیات زبانی یاد کر لیں۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہانہ رپورٹیں

قائدین کرام جلد متوجہ ہوں

ماہ رواں نبوت (نومبر) کا پہلا عشرہ ختم ہو چکا ہے۔ لیکن بہت سی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے گزشتہ ماہ اخاء (اکتوبر) کی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹیں دفتر مرکزیہ میں موصول نہیں ہوئیں۔ تمام ایسی مجالس کے قائدین کرام سے استدعا ہے کہ فوری طور پر توجہ فرماتے ہوئے گزشتہ ماہ کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

ماہانہ رپورٹیں ہر ماہ کی دس تاریخ تک دفتر مرکزیہ میں وصول ہو جانی چاہئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تاجر حضرات کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تاجر حضرات کے بارہ میں زریں ارشادات۔

۱۔ ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے دن پہلا سودا خدا تعالےٰ کے نام پہ کروں گا۔

۲۔ ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھو! آج خدا تعالےٰ کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔

۳۔ یہ طریق ایسا ہے جس میں چندہ کی کوئی مقدار معین نہیں۔

۴۔ اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے اور اس کے دل میں خدا تعالےٰ کی طرف کوئی توجہ پیدا نہیں ہوتی۔

۵۔ اس (تاجر) کا فرض یہ ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد کی تعمیر کے لئے دے دیا کرے۔

۶۔ اس طرح (تاجر) قدم بقدم خدا تعالےٰ کے قریب ہوتا چلا جائے گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خصوصی سندات حاصل کرنے کا طریقہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایسے تمام اطفال کو جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ۲۶ر دسمبر سے پہلے پہلے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کریں گے ایک خصوصی سند دی جائے گی۔ سند حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بچے ان آیات کو فوری طور پر زبانی یاد کرلیں اور اپنی مجلس کے قائد صاحب کو سنا دیں قائد مجلس کی طرف سے تصدیق ہونے پر سند جاری کر دی جائے گی۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہوسکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے فوری طور پہ اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کردے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔

اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پہ جائداد خریدنے کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

کتاب اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں

جس میں سوشلزم کیپیٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کرکے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائل پور

اراضی برائے فروخت

پچاسی ۸۵ ایکڑ نہری اراضی مٹھ ٹوانہ ریلوے سٹیشن سے صرف تین میل کے فاصلہ پر برلب میانوالی سرگودھا روڈ واقع ہے۔ پانی وافر ہے، ڈیرہ جات اور سٹورز بھی موجود ہیں زمین زرخیز اور باموقع ہے خواہشمند خریدار مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں

شاہد احمد خاں معرفت پرائیویٹ سیکرٹری حضرت اقدس ربوہ

ٹانکس TONICS مقویات

۱۔ بے بی ٹانک	بچوں کی کمزوری سوکھے پن ہڈیوں وغیرہ کے لئے	-/۳
۲۔ برین ٹانک	دماغی تھکان اور کمزوری حافظہ کے لئے	-/۳
۳۔ جنرل ٹانک	دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے	-/۴
۴۔ سپیشل ٹانک	ہر قسم کی کمزوری اور کمی خون کے لئے	-/۵
۵۔ سپیشل کورس	خاص کمزوری کا خاص علاج	-/۱۰
۶۔ ہری جوی نٹنگ کورس	سپیشل کورس سے بھی طاقتور نسخہ	-/۳۰

بیمور ٹو سسٹم یعنی جدید ہومیو پیتھی کے مجرب نسخے ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوائیں

بیمور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۔۳ کمرشل بلڈنگ مال لاہور یا ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

نور منجن

دانتوں کی صحت وصفائی

اور

دانتوں کی جملہ امراض کے لئے

مفید ہے

دانتوں کو چمکدار اور مضبوط بناتا ہے

قیمت ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۰

پشاور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم سعادت احمد صاحب

ایجنٹ الفضل

کاذر پڈ لپی ارباب روڈ

پشاور کینٹ سے طلب کریں

(مینیجر)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بقایاجات وصول کرنے کی کوشش فرمائیں

خدام الاحمدیہ کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔ تقریباً نصف کے قریب مجالس ایسی ہیں جن کے ذمہ بقایا ہے۔ تمام ایسی مجالس کو سال گزشتہ کے بقایاجات وصول کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر مجالس جن کے ذمہ سال گزشتہ کا بقایا ہے ادا کردیں تو پیوستہ سالوں کے بقایاجات معاف کرنے کی خاکسار صدر محترم سے درخواست کرے گا۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا۔ بزرگوار ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کپورتھلوی کو احباب کرام رمضان مبارک کی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں (عبداللطیف دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

فاؤنٹین پن کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

رمضان کا مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے

روزے سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دُور کر دیتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو معلوم ہے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے۔ دنیا میں انسان مختلف دنیوی کاموں میں لوث رہتا ہے اور یہ اشغال اسے خدا تعالےٰ کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف مشغول رکھتے ہیں۔ دن بھر کے کاموں کا ازالہ پانچ وقت کی نمازیں کرتی ہیں۔ ایک انسان دو تین گھنٹے تک مختلف دنیوی کاموں میں مشغول رہتا ہے پھر نماز کا وقت آجاتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ کو یاد کر لیتا ہے اور اس سے پچھلا زنگ دور ہوجاتا ہے پھر وہ دوبارہ اور کاموں میں مشغول ہوجاتا ہے اور پھر اس کے دل پر زنگ لگ جاتا ہے اس کے بعد اسے دوسری نماز کا موقع ملتا ہے اور اس سے اس کا وہ زنگ بھی دور ہو جاتا ہے۔

غرض پانچوں نمازیں اس کے دن بھر کے زنگ کو دُور کر دیتی ہیں اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زنگ کو رمضان کا مہینہ دُور کر دیتا ہے۔

دنیا میں مختلف قسم کے زہر ہوتے ہیں بعض زہروں سے کچھ حصہ جسم سے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصہ جسم کے اندر باقی رہتا ہے اور انسان کی صحت میں حارج نہیں ہوتا لیکن آہستہ آہستہ اتنی مقدار میں جمع ہوجاتا ہے کہ طبیب سمجھتا ہے کہ اس کا نکالنا ضروری ہے روزانہ نمازوں سے جو زہر دُور ہوتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں جیسے انسان روزانہ کھانا کھاتا ہے، پانی پیتا ہے تو ان کے مفید اجزا خون کی شکل میں بدل جاتے ہیں اور زہریلے مادے پسینہ اور پاخانہ کی شکل میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اس طرح اس کی صحت برقرار رہتی ہے زہریلے مادے اگر خارج نہ ہوں تو ڈاکٹر ملین (پسینہ آور، پیشاب آور) دوائیں دیتے ہیں اور اس طرح وہ زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اسیطرح روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں اور روح کو گندہ کرتے رہتے ہیں نمازیں باہر نکالتی رہتی ہیں لیکن ان زہروں کا ایک حصہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ جو مخفی رہتا ہے اور جسم کے اندر آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے اس کی مقدار بہت تھوڑی ہوتی ہے لیکن ہوتے ہوتے وہ اتنی مقدار میں جمع ہوجاتا ہے کہ ہمارا روحانی طبیب یعنی خدا تعالےٰ ضروری سمجھتا ہے اسے نکال دیا جائے۔ غرض جیسے چند گھنٹوں کے زہر کو دُور کرنے کے لئے دن میں بھر میں پانچ نمازیں رکھی گئی ہیں اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دُور کرنے کے لئے سال بعد رمضان کا ایک مہینہ رکھا گیا ہے جیسے پرانے زمانہ میں اطباء کا یہ طریق تھا کہ وہ امراء کو سال میں ایک مہینہ ماء الجبن دیتے تھے۔ اس کے علاوہ کوئی غذا نہیں دیتے تھے اس کے بعد وہ سمجھتے تھے کہ سال بھر کے زہر نکل گئے۔ اور اب مریض ایک نئی زندگی لے کر کام کرے گا۔ اسیطرح خدا تعالےٰ نے ایک علاج روزانہ پیدا ہونے والے زہروں کے لئے رکھا ہے۔ اور ایک علاج سال بھر کے جمع شدہ زہروں کے لئے رکھا ہے یعنی روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں دُور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھ دی ہیں اور سال بھر میں جمع شدہ زہروں کو دُور کرنے کے لئے رمضان کا مہینہ رکھا گیا ہے"

(الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

فطرانہ

اللہ تعالےٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہوچکا ہے احباب ان ایام میں تزکیۂ نفس اور روحانی ترقی کے لئے خاص طور پر عبادات اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں فطرانہ بھی ایک قسم کی عبادت اور خدا تعالےٰ کے حصول قرب کا ذریعہ ہے اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت بلکہ نوزائیدہ بچے پر بھی واجب ہے۔ فطرانہ کی شرح ایک صاع غلّہ یعنی اندازاً پونے تین سیر گندم ہے غلّہ نہ ہونے کی صورت میں اسی قدر غلہ کی نقد قیمت ادا کی جا سکتی ہے۔ موجودہ بھاؤ کے لحاظ سے ایک صاع گندم کی قیمت قریباً ڈیڑھ روپیہ ہے لہذا فطرانہ کی شرح ڈیڑھ روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے اگر کوئی دوست پوری شرح سے ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں تو وہ نصف شرح سے ادا کر سکتے ہیں۔

ربوہ کے سوا تمام جماعتیں حسب سابق فطرانہ کی رقم کا دسواں حصہ ازراہ کرم براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے نام بھجوائیں۔ باقی رقم مقامی غرباء و مساکین میں تقسیم کر دی جائے البتہ اگر کچھ رقم پھر بھی بچ رہے تو وہ جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بھجوا دی جائے۔

چونکہ فطرانہ کی رقم غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ اسے رمضان کے شروع ہی میں ادا کر دیا جائے۔ تاکہ بروقت تقسیم ہوسکے

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بخریت پہنچنے اور اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالکریم لون محلہ دارالنصر ربوہ)

۲۔ میرے نانا محترم محمد صادق صاحب فاروقی کی طبیعت چند روز بہتر رہی ہے لیکن اب پھر تکلیف بڑھتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(محمد اسلم فاروقی ربوہ)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی مکرم عبدالحلیم صاحب ڈنمارک جا رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی

ایک ہزار یا اس سے زائد رقم کے وعدہ جات تحریک جدید سال ۳۶/۵/۲۶ پیش کرنے والے احباب

۱۔ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب دارالصدر غربی الف ربوہ ۱۰۰۱/۰۰ روپے
۲۔ مکرم ٹھیکیدار محمد الدین صاحب راولپنڈی ۱۲۵۰/۰۰ روپے
۳۔ مکرم شیخ عبدالغفور صاحب " ۱۲۰۰/۰۰ روپے
۴۔ مکرم شیخ محمد بشیر صاحب مصری شاہ لاہور ۱۰۲۵/۰۰ روپے
۵۔ مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب شادباغ لاہور ۱۰۰۰/۰۰ روپے
۶۔ مکرم شیخ عبدالحق صاحب انجنیئر دارالذکر لاہور ۱۰۶۰/۰۰ روپے
۷۔ مکرم میاں نذیر احمد صاحب انجنیئر دارالذکر لاہور ۱۰۰۰/۰۰ روپے
۸۔ مکرم قاضی ڈاکٹر محمد منیر صاحب ریلوے روڈ لاہور ۱۰۰۵/۰۰ روپے
۹۔ مکرم شیخ محمد صادق صاحب کنٹریکٹر ہیڈ پنجند ضلع مظفرگڑھ ۱۰۰۰/۰۰ روپے

قارئین کرام سے مذکورہ احباب کی فلاح دارین کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالےٰ دوسرے متمول احباب کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

امسال ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب ۹ فتح (۹ دسمبر ۱۹۶۹ء) کو ہوگی انشاءاللہ العزیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں تحریک جدید کی روایتی دعائیہ فہرست انشاءاللہ پیش کی جائے گی جملہ مخلصین سے درخواست ہے کہ مذکورہ تاریخ سے پہلے اپنے وعدہ جات تحریک جدید سے کلّی طور پر سبکدوش ہونے کی سعی بلیغ فرمائیں مقامی عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ایسی اطلاعات دفتر ہذا میں بروقت پہنچانے کا خاص خیال رکھیں تاکہ کسی مجاہد کو شکایت کا موقع پیدا نہ ہو" (وکیل المال اول تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴